احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 18 ستمبر 2008ء

روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029　FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 18 ستمبر 2008ء 17 رمضان 1429 ہجری 18 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 215

روزے ڈھال ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اَلصِّیَامُ جُنَّۃ

روزے ڈھال ہیں

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ سلم ہے اور یہ...... ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے۔ اس سے انکار نہ کرے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 564)

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کی اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''آپ کا اس مبارک مہینہ (رمضان) میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے اور فرمایا ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ فرمایا آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول ص 311)

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

صدقہ وخیرات کی برکات

۞ بے شک صدقہ اللہ تعالیٰ کا غصہ دور کرتا ہے اور بری حالت کو رفع کرتا ہے۔ (ترمذی)

آدمی کا صدقہ کرنا عمر کو بڑھاتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (کنز العمال)

اے ابن آدم تو دل کھول کر خرچ کر اللہ تعالیٰ تجھ پر بھی خرچ کرے گا۔ (مسلم کتاب الزکوٰۃ)

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطیہ جات مد امداد نادار مریضان میں جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب

۞ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدے سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان شاملین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا فرما دیتے ہیں۔

امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ایسے خوش نصیب شاملین کیلئے 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی جو کہ تحریک جدید کے سال 74 (2007-08) کے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی 29 رمضان سے قبل کر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو اور حسنات دارین سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

محترم امیر صاحب ناروے کی والدہ صاحبہ کیلئے درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم زرتشت منیر صاحب امیر جماعت احمدیہ ناروے کی والدہ عرصہ دو تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان دنوں طبیعت مزید بگڑ گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 7

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: 2005ء میں جماعت کے کس نظام کو قائم ہوئے 100 سال مکمل ہوئے۔
جواب: نظام وصیت کو۔
سوال: 7؍اکتوبر 2005ء کو کیا دردناک واقعہ پیش آیا۔
جواب: مونگ (منڈی بہاؤالدین) میں احمدیہ بیت الذکر میں فجر کی نماز کی ادائیگی کے وقت نامعلوم افراد نے فائرنگ کے ذریعہ 8 احمدیوں کو شہید کر دیا۔
سوال: پاکستان میں تاریخ کا سب سے بڑا زلزلہ کب آیا اور کتنے لوگ ہلاک ہوئے۔
جواب: 8؍اکتوبر 2005ء۔اس زلزلہ میں 80 ہزار سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔
سوال: حضور انور نے انصار اللہ U.K کے خرچ سے تعمیر ہونے والی بیت الناصر ہارٹلے پول کا افتتاح کب فرمایا۔
جواب: 11 نومبر 2005ء کو۔
سوال: حضور انور ماریشس میں کس تاریخ کو پہنچے۔
جواب: 28 نومبر 2005ء کو۔
سوال: ماریشس میں حضور انور نے صدر مملکت سے کس تاریخ کو ملاقات کی۔
جواب: 29 نومبر 2005ء کو۔
سوال: 2 دسمبر 2005ء کو کس ملک کے جلسہ سالانہ میں حضور انور نے شرکت کی۔
جواب: ماریشس کے۔
سوال: حضور انور بھارت کس تاریخ کو پہنچے۔
جواب: 11 دسمبر 2005ء کو۔
سوال: حضور انور نے بھارت کی کس اہم شخصیت سے 12 دسمبر کو ملاقات فرمائی۔
جواب: 12 دسمبر 2005ء کو بھارت کے سپیکر نیشنل اسمبلی سے ملاقات فرمائی۔
سوال: حضور انور 12 دسمبر 2005ء کو کن جگہوں پر تشریف لے گئے۔
جواب: مزار حضرت خواجہ بختیار کاکی، قطب مینار، مسجد قوت الاسلام، قلعہ تغلق آباد، مقبرہ ہمایوں وغیرہ کے لئے تشریف لے گئے۔
سوال: خلافت کے بعد حضور انور پہلی دفعہ کب قادیان تشریف لے گئے۔
جواب: 15 دسمبر 2005ء کو۔
سوال: حضور انور نے پہلی دفعہ قادیان سے خطبہ اور کہاں سے ارشاد فرمایا۔
جواب: 16 دسمبر 2005 کو بیت اقصیٰ سے۔
سوال: حضور انور نے کارکنان جلسہ سالانہ سے کب خطاب فرمایا۔
جواب: 22 دسمبر 2005ء کو۔
سوال: حضور نے جلسہ سالانہ قادیان میں افتتاحی خطاب کب فرمایا۔
جواب: 26 دسمبر 2005ء کو۔
سوال: جلسہ سالانہ قادیان 2005 کی خبریں کن کن بھارتی اخباروں نے شائع کیں۔
جواب: 1۔روزنامہ جگ بانی۔2۔روزنامہ ہند سماچار۔3۔روزنامہ دینک جاگر۔
4۔روزنامہ اتم ہندو۔5۔روزنامہ نواں زمانہ۔
سوال: حضور انور نے جنوری 2006ء میں کس ادارے کی صد سالہ جوبلی میں شرکت فرمائی۔
جواب: جامعہ احمدیہ قادیان کی۔
سوال: جامعہ احمدیہ قادیان کی صد سالہ جوبلی کہاں ہوئی۔
جواب: بیت اقصیٰ قادیان میں۔
سوال: حضور انور ہوشیار پور کس تاریخ کو تشریف لے گئے۔
جواب: 8 جنوری 2006ء کو۔

خلافت سے وفا

خلافت جوبلی ہے زندگی تسخیر کر لینا
ہر اک روحانیت کے خواب کی تعبیر کر لینا

سنو اے رہروان فاتحِ عالم کے میخوارو!
کوئی اخلاق کا تازہ جہاں تعمیر کر لینا

لگا کر جان کی بازی خلافت کے لئے ہر دم
رضائے حق تعالیٰ کی کوئی تدبیر کر لینا

سنبھل جانا ذرا یارو متاعِ جاں کی آمد ہے
تمنا کی ہر اک چادر پہ اک تصویر کر لینا

خلافت کی طلب صدیوں سے ہی میراث ہے اپنی
خلافت سے وفا آئندہ کی جاگیر کر لینا

خلافت آسماں کا فیض ہے نورِ نبوت ہے
خلافت سے ہی اب وابستہ ہر تقدیر کر لینا

اٹھو کھاؤ قسم دامن خلافت کا نہ چھوڑو گے
اطاعت کی تم اس کے گرد اک زنجیر کر لینا

حوادث میں جو کشتیِ نوح میں بیٹھے ہو تم عارفؔ
تو پھر اعمال بھی زیتون اور انجیر کر لینا

عبدالسلام عارف

کوئی احمدی گھر ایسا نہ ہو جہاں تلاوت قرآن کریم نہ ہوتی ہو

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

روزہ اور اعتکاف کے مسائل کے متعلق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

روزہ میں حلال چیزوں کے چھوڑنے کے ساتھ برائیوں اور گناہوں کو بھی چھوڑنا ہوگا

دیکھا دیکھی والی نیکیاں بدعات بن جاتی ہیں۔ نیکی کی خواہش دل سے پھوٹنی چاہئے

اعتکاف بیٹھنے، افطاری کروانے میں فخر و مباہات ناپسندیدہ امر ہے

برکتوں کا مہینہ

"یہ مہینہ جہاں مومنوں کے لئے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والوں کے لئے بیشمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کے لئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بھی بن جاتا ہے کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ شیطان کو اس مہینہ میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز اس کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے اور شیطان کو جکڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اللہ کی خاطر جب جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے پھر اس سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا۔ ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں، جن کے دل میں رمضان میں بھی رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی لوگوں کے حق مارنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور موقع ملے تو حق مارتے ہیں، تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔

غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجالا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جس کو چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ بلکہ بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزوں کی فرضیت اور بعض چیزوں سے بھی پرہیز اس لئے ہے تا کہ تم تقویٰ میں ترقی کرو اور تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور اس طرح بچو جس طرح کسی ڈھال کے پیچھے چھپ کے بچا جاتا ہے اور انسان جب کسی چیز کے پیچھے چھپ کر بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اس میں ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس حملے سے بچ رہا ہوتا ہے اس کے خوف کی وجہ سے وہ پیچھے چھپتا ہے۔ تو فرمایا کہ روزے رکھو اور روزے رکھنے کا جو حق ہے اس کو ادا کرتے ہوئے رکھو تو تقویٰ میں ترقی کرو گے۔ ورنہ ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ کو تمہیں بھوکا رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے، کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم نے جو غلطیاں اور گناہ کئے ہیں ان کے بدنتائج سے بچنے کے لئے میں نے ایک راستہ تمہارے لئے بنایا ہے تا کہ تم خالص ہو کر دوبارہ میری طرف آؤ اور ان روزوں میں رمضان میں روزہ رکھنے کا حق ادا کرتے ہوئے میری خاطر تم جائز باتوں سے بھی پرہیز کر رہے ہوتے ہو اور تمہاری اس کوشش کی وجہ سے میں بھی تم پر رحمت کی نظر ڈالتا ہوں اور شیطان کو جکڑ دیتا ہوں۔ تا کہ تم جس خوف کی وجہ سے روزہ رکھتے ہو اور روزہ رکھتے ہوئے اس ڈھال کے پیچھے آتے ہو، تقویٰ اختیار کرتے ہو تا کہ اس میں تم محفوظ رہو اور تمہیں شیطان کوئی نقصان نہ پہنچا سکے تو فرمایا کہ یہ تقویٰ جو ہے، یہ ڈھال جو ہے، یہ شیطان کے حملوں سے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش جو ہے، یہ تمہارے روزے رکھنے کی وجہ سے تمہاری حفاظت کر رہی ہے۔ اس لئے ایک مجاہدہ کر کے جب تم اس حفاظت کے حصار میں آ گئے ہو تو اب اس میں رہنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ اب اس حصار کو، اس تقویٰ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہے اور جو پہلے ہی نیکیوں پر قائم ہوتے ہیں وہ روزوں کی وجہ سے تقویٰ کے اور بھی اعلیٰ معیار حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور ترقی کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب پانے والے بنتے چلے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ روزہ صرف اتنا نہیں ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے کھانا پینا چھوڑ دیا تو تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم ہو جائیں گے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ روزے کے ساتھ بہت ساری برائیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی پہلے سے بڑھ کر کرنی ہوگی تبھی تقویٰ بھی حاصل ہوگا اور اس میں ترقی بھی ہوگی۔

......تو فرمایا کہ روزوں کا تمہیں اس وقت فائدہ ہوگا جب جسمانی خوراک کم کر کے روحانی خوراک میں اضافہ کرو گے۔ صرف دنیا کی بے انتہا مصروفیتوں کے پیچھے نہ پڑے رہو۔ روزہ رکھ کے بھی سوائے یہ کہ صبح سحری کھالی اور پھر دنیاوی کاموں اور دھندوں میں مصروف ہو گئے۔ ورنہ تو دنیادار بھی صحت کے خیال سے یا فیشن کے طور پر خوراک کم کر دیتے ہیں۔ تمہاری خوراک کی کمی جسم کی خوبصورتی یا صحت کے پیش نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو اور یہ رضا تبھی حاصل ہوگی جب اللہ تعالیٰ سے تعلق پہلے کی نسبت زیادہ ہوگا۔ اس کی تسبیح اور اس کو تمام قدرتوں کا مالک سمجھتے ہوئے اس کی طرف زیادہ جھکو گے۔ تبھی روزہ شیطان سے بھی بچا کر رکھے گا اور تقویٰ میں بھی بڑھائے گا۔ ورنہ جیسا کہ میں نے کہا، بیشمار لوگ ایسے ہیں، مسلمانوں میں بھی ایسے لوگ ہیں جن کے شیطان کھلے پھرتے ہیں، ان کو جکڑا نہیں جاتا اس لئے کہ وہ تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہوتے اور ان کو کوئی خوف اور ڈر نہیں ہوتا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے، نیکیوں میں بڑھنے کے لئے اور شیطان سے بچنے کے لئے، جو یہ ٹریننگ کورس ہے یہ کوئی اتنے لمبے عرصے کے لئے نہیں ہے کہ تم پریشان ہو جاؤ کہ اتنے دن ہم بھوکے پیاسے کس طرح رہیں گے۔ فرمایا کہ سال کے چند دن ہی تو ہیں۔ سال کے 365 دنوں میں سے صرف 29 یا 30 دن ہی تو ہیں۔ اتنی تو قربانی تمہیں کرنی ہوگی اگر تم شیطان سے محفوظ رہنا چاہتے ہو اور نہ صرف شیطان سے محفوظ رہو بلکہ اللہ فرماتا ہے کہ میری رضا بھی حاصل کرو۔ اگر تم چاہتے ہو اور یہ خواہش ہے کہ میری رضا حاصل کرو، میرا قرب پانے والے بنو۔ فرمایا کہ جو لوگ مریض ہوں یا سفر پر ہوں، کیونکہ بیماری بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے، مجبوری کے سفر بھی کرنے پڑ جاتے ہیں تو پھر جو روزے چھوٹ جائیں ان کو بعد میں پورا کرو۔ تو یہ سہولت بھی اللہ تعالیٰ نے اس لئے دی کہ فرمایا کیونکہ تم میری طرف آنے کے لئے، میرے سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ایک کوشش کر رہے ہو، ایک مجاہدہ کر رہے ہو، اس لئے میں نے تمہاری بعض فطری اور ہنگامی مجبوریوں کی وجہ سے تمہیں یہ چھوٹ دے دی ہے کہ سال کے دوران چھٹے ہوئے روزے ہوں وہ کسی اور وقت پورے کر لو۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں یہ چھوٹ تمہیں تمہاری اس کوشش کی قدر کرتے ہوئے دے رہا ہوں جو تم باقی دنوں میں اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالتے ہوئے میرا قرب پانے کے لئے میری خاطر کر رہے ہو۔ فرمایا کیونکہ یہ سب تمہارا عمل میری خاطر ہو رہا ہے اس لئے اگر تم عارضی طور پر بیمار ہو یا بعض سفروں اور مجبوری کی وجہ سے کافی روزے چھوٹ رہے ہیں اور مالی لحاظ سے اچھے بھی ہو تو فدیہ بھی دے دو یہ زائد نیکی ہے اور بعد میں سال کے دوران روزے بھی پورے کر لو اور جو مستقل بیمار ہیں یا عورتیں ہیں مثلاً دودھ پلانے والی ہیں یا جن کے پیدائش ہونے والی ہے وہ کیونکہ روزے نہیں رکھ سکتیں اس لئے ایسے مریضوں کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا ہے"۔ (خطبات مسرور جلد 2 ص 739-743)

اعتکاف اور لیلۃ القدر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اعتکاف اور لیلۃ القدر کی اہمیت اور برکات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"......لیلۃ القدر کا مضمون ایک بڑا گہرا اور وسیع مضمون ہے۔ اس کے بارے میں بھی کچھ وضاحت کروں گا۔ لیکن اس سے پہلے کیونکہ آخری عشرے میں اعتکاف بھی بیٹھا جاتا ہے، اس لئے اعتکاف کے بارے میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اعتکاف کے ضمن میں کچھ باتیں اس کے مسائل کے بارے میں اور کچھ باتیں انتظامی لحاظ سے ہیں۔ کچھ بیٹھنے والوں کے لئے ہیں اور کچھ دوسرے لوگوں کے لئے ہیں جن کا ہر احمدی کو خیال رکھنا چاہئے۔

پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ اعتکاف رمضان کی ایک نفلی عبادت ہے۔ اس لئے جگہ کی مناسبت سے، اس کی گنجائش کے مطابق جو مرکزی (بیوت) ہیں ان میں یا جو بھی اپنے شہر کی (بیت) ہو اس میں بھی حالات کے مطابق اعتکاف بیٹھنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا زور ہوتا ہے کہ ہم نے ضرور ہی اعتکاف بیٹھنا ہے اور فلاں (بیت) میں ہی ضرور بیٹھنا ہے۔ مثلاً ربوہ میں (بیت) مبارک میں یا (بیت) اقصیٰ میں بیٹھنا ہے یا یہاں (بیت) فضل میں بیٹھنا ہے یا بیت الفتوح میں بیٹھنا ہے اور پھر اس کے لئے زور بھی دیا جاتا ہے، خط پہ خط لکھے جاتے ہیں اور سفارش کرنے کی درخواستیں کی جاتی ہیں۔ تو یہ طریق غلط ہے۔ دعا کی قبولیت تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہو تو کہیں بھی

ہوسکتی ہے۔ یہ تو نہیں فرمایا کہ جو اعتکاف بیٹھیں گے ان کو لیلۃ القدر حاصل ہوگی اور باقیوں کو نہیں ہوگی۔ کسی خاص جگہ سے تو مخصوص نہیں ہے ہاں بعض جگہوں کی ایک اہمیت ہے اور ان کے قرب کی وجہ سے بعض دفعہ جذبات میں خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ سوچ بہرحال غلط ہے کہ ہم نے فلاں جگہ ضرور بیٹھنا ہے۔ بعض دفعہ لوگوں کو صرف یہ خیال ہوتا ہے کہ پچھلے سال فلاں بیٹھا تھا اس لئے اس سال ہمیں باری دی جائے۔ یا اس سال ہم نے ضرور بیٹھنا ہے۔ یہ دیکھا دیکھی والی بات ہو جاتی ہے۔ نیکیوں میں بڑھنے والی بات نہیں رہتی۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ’’رسول اللہ ﷺ ہر رمضان میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے، ایک رمضان میں نماز فجر کی ادائیگی کے بعد آپ اپنے خیمہ میں داخل ہوئے تو حضرت عائشہؓ نے اعتکاف بیٹھنے کی اجازت مانگی تو آپؐ نے ان کو اجازت دے دی۔ انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگالیا۔ حضرت حفصہؓ نے حضرت عائشہؓ کے اعتکاف کرنے کا سنا تو انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگالیا۔ حضرت زینبؓ نے یہ خبر سنی تو انہوں نے بھی اعتکاف کے لئے خیمہ لگالیا۔ رسول اللہ ﷺ نے جب اگلی صبح دیکھا تو چار خیمے لگے ہوئے تھے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ کیا ہے؟ اس پر آپؐ کو امہات المومنین کا حال بتایا گیا (کہ ہر ایک نے ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی خیمہ لگا لیا ہے، اس لحاظ سے کہ آنحضرت ﷺ کا قرب حاصل ہو جائے گا) اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ ان کو ایسا کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے۔ کیا نیکی ہے؟ ان خیموں کو اٹھالو میں ان کو نہ دیکھوں۔ چنانچہ وہ خیمے اکھاڑ دیئے گئے، پھر آنحضور ﷺ نے اس رمضان میں اعتکاف نہ کیا۔ اپنا خیمہ بھی اٹھالیا۔ البتہ (اس سال) آپ نے (روایت کے مطابق) آخری عشرہ شوال میں اعتکاف کیا۔ (بخاری کتاب الاعتکاف۔ باب اعتکاف فی شوال)

یہ دیکھا دیکھی والی نیکیاں بدعات بن جاتی ہیں۔ آپؐ برداشت نہ کر سکتے تھے کہ بدعات پھیلیں۔ نیکیوں کی خواہش تو دل سے پھوٹنی چاہئے۔ اس کا اظہار اس طرح ہو کہ لگے کہ نیکی کی خواہش دل سے نکل رہی ہے۔ یہ نہ ہو کہ لگ رہا ہو دیکھا دیکھی سب کام ہو رہے ہیں۔ امہات المومنین بھی یقیناً نیکی کی وجہ سے ہی اعتکاف بیٹھی ہوں گی کہ آنحضرت ﷺ کے قرب میں ان برکات سے ہم بھی حصہ لے لیں جو ان دنوں میں ہونی ہیں۔ لیکن آپ ﷺ کو یہ برداشت نہ تھا کہ کسی نیکی کے دکھاوے کا ذرا سا بھی اظہار ہوتا ہو۔ ذرا سا بھی شبہ ہوتا ہو۔ چنانچہ آپؐ نے سب کے خیمے اکھڑوا دیئے۔

پھر آپؐ نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ اعتکاف کس طرح بیٹھنا چاہئے، بیٹھنے والوں اور دوسروں کے لئے کیا کیا پابندیاں ہیں۔ روایت میں آتا ہے کہ ’’آپؐ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا، آپؐ کے لئے کھجور کی خشک شاخوں کا حجرہ بنایا گیا، ایک دن آپؐ نے باہر جھانکتے ہوئے فرمایا، نمازی اپنے رب سے راز و نیاز میں مگن ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کو سنانے کے لئے قراءت بالجہر نہ کرو‘‘۔

(مسند احمد حنبل جلد 2 ص 67 مطبوعہ بیروت)

یعنی (بیت) میں اور بھی لوگ اعتکاف بیٹھے ہوں گے اس لئے فرمایا معتکف اپنے اللہ سے راز و نیاز کر رہا ہوتا ہے، دعائیں کر رہا ہوتا ہے۔ قرآن شریف بھی اگر تم نماز میں پڑھ رہے ہو یا ویسے تلاوت کر رہے ہو تو اونچی آواز میں نہ کرو تا کہ دوسرے ڈسٹرب نہ ہوں۔ ہلکی آواز میں تلاوت کرنی چاہئے۔ سوائے اس کے کہ اب مثلاً جماعتی نظام کے تحت بعض (بیوت) میں خاص وقت کے لئے درسوں کا انتظام ہوتا ہے۔ وہ ایک جماعتی نظام کے تحت ہے اس کے علاوہ ہر ایک معتکف کو نہیں چاہئے کہ اونچی آواز میں تلاوت بھی کرے یا نماز ہی پڑھے۔ کیونکہ اس طرح دوسرے ڈسٹرب ہوتے ہیں۔ تو یہ ہیں احتیاطیں جو آنحضرت ﷺ نے فرمائیں۔ کہاں یہ احتیاطیں اور کہاں اب یہ حال ہے کہ بعض دفعہ پہلے ربوہ میں بھی ہوتا تھا لیکن دوسرے شہروں میں ابھی بھی باہر ہوتا ہے۔ شاید یہاں بھی یہی صورتحال ہو۔ معتکف کے لئے بڑی تکلیف دہ صورتحال ہوتی ہے کہ وہ اپنی عبادت میں مصروف ہوتا ہے پردہ کے لئے ایک چادر ہی ٹانگی ہوتی ہے نا۔ پردہ کے پیچھے سے ایک ہاتھ اندر داخل ہوتا ہے جس میں مٹھائی اور ساتھ پرچی ہوتی ہے کہ میرے لئے دعا کرو یا نمازی سجدے میں پڑا ہوا ہے اوپر سے پردہ خالی ہوتا ہے تو اوپر سے کاغذ آ کر اس کے اوپر گر جاتا ہے (ساتھ نام ہوتا ہے) کہ میرے لئے دعا کرو۔ یا ایک پُر اسرار آواز پردے کے پیچھے سے آتی ہے آہستہ سے کہ میں فلاں ہوں میرے لئے دعا کرو۔ یہ سب غلط طریقے ہیں۔

پھر شام کو افطاریوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ افطاریاں بڑی بڑی آتی ہیں ٹرے لگ کے، بھر کے، جو معتکف تو کھا نہیں سکتا لیکن (بیت) میں ایک شور بھی پڑ جاتا ہے اور گند بھی ہو رہا ہوتا ہے اور پھر جو لوگ افطاریاں بھیج رہے ہوتے ہیں۔ بعض بڑے فخر سے بتاتے بھی ہیں کہ آج میں نے افطاری کا انتظام کیا ہوا تھا، کیسی تھی؟ کیا تھا؟ یا دوسروں کو بتا رہے ہیں کہ یہ کچھ تھا۔ میری افطاری بڑی پسند کی گئی۔ پھر اگلے دن دوسرا شخص اس سے بڑھ کر افطاری کا اہتمام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو یہ سب فخر و مباہات کے زمرے میں چیزیں آتی ہیں۔ بجائے اس کے کہ خدمت کی جائے یہ دکھاوے کی چیزیں بن جاتی ہیں۔ اس لئے یا تو اعتکاف بیٹھنے والا، اپنے گھر سے سحری اور افطاری منگوائے یا جماعتی نظام کے تحت مہیا ہو۔ ناموں کے ساتھ ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ افطاریاں آنی غلط طریق کار ہے۔ یہ کہیں بھی جماعت کی (بیوت) میں نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ اس سے آگے اور بدعتیں بھی پھیلتی چلی جائیں گی۔ ربوہ میں بھی دارالضیافت سے، جو مرکزی (بیوت) میں بیٹھے ہوتے ہیں ان کے لئے اور میرا خیال ہے دوسری جگہوں پہ بھی۔ (اگر نہیں ہے تو جانی چاہئیں) افطاری و سحری وہیں سے تیار ہو کر جاتی ہے اور سارے ایک جگہ بیٹھ کے کھا لیتے ہیں۔ پھر بعض لوگ اعتکاف بیٹھ کر بھی کچھ وقت کے لئے دنیاداری کے کام کر لیتے ہیں۔ مثلاً بیٹے کو کہہ دیا، یا اپنے کام کرنے والے کارندے کو کہہ دیا کہ کام کی رپورٹ فلاں وقت مجھ کو دے جایا کرو۔ کاروباری مشورے لینے ہوں تو فلاں وقت آجایا کرو، کاروباری مشورے دیا کروں گا۔ یہ طریق بھی غلط ہے۔ سوائے اشد مجبوری کے یہ کام نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود سے اس بارے میں سوال ہوا کہ آدمی جب اعتکاف میں ہو تو اپنے دنیوی کاروبار سے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں؟ آپ نے فرمایا کہ سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے اور بیماری عیادت کے لئے اور حوائج ضروریہ کے واسطے باہر جا سکتا ہے۔ فرمایا کہ سخت ضرورت کے تحت یہ نہیں ہے کہ جیسا میں نے پہلے کہا کہ روزانہ کوئی وقت مقرر کر لیا، فلاں وقت آجایا کرو اور بیٹھ کر کاروباری باتیں ہو جایا کریں گی۔ اگر اتفاق سے کوئی ایسی صورت پیش آ گئی ہے کسی سرکاری کاغذ پر دستخط کرنے ہیں، تاریخ گزر رہی ہے یا کسی ضروری معاہدے پر دستخط کرنے ہیں، تاریخ گزر رہی ہے یا اور کوئی ضروری کاغذ ہے، ایسے کام تو ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہر وقت، روزانہ نہیں۔

(بدر 21 فروری 1907ء ص 5)

یہ جو حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ بیمار کی عیادت کے لئے جا سکتے ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نہیں نکلنا چاہئے۔ یہ بھی عین آنحضرت ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہے۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ ’’رسول اللہ ﷺ بیمار پرسی کے لئے جاتے اور آپؐ اعتکاف میں ہوتے۔ پس آپؐ قیام کئے بغیر اس کا حال پوچھتے‘‘۔

(ابوداؤد کتاب الصیام باب المعتکف یعود المریض)

پھر اسی طرح ابن عیسیٰ کی ایک ایسی ہی روایت ہے۔ تو تیمارداری جائز ہے لیکن کھڑے کھڑے گئے اور آ گئے۔ یہ نہیں کہ وہاں بیٹھ کر ادھر ادھر کی باتوں میں وقت ضائع کرنا شروع کر دیا باتیں بھی شروع ہو گئیں اور یہ بھی اس صورت میں ہے (وہاں مدینے میں بڑے قریب قریب گھر بھی تھے) کہ قریب گھر ہوں اور کسی خاص بیمار کو آپ نے پوچھنا ہو، اگر ہر بیمار کے لئے اور ہر قریبی کے لئے، بہت سارے تعلق والے ہوتے ہیں آپ جانے لگ جائیں تو پھر مشکل ہو جائے گا اور یہاں فاصلے بھی دور ہیں، مثلاً جائیں تو آنے جانے میں ہمیں دو گھنٹے لگ جائیں اور اگر ٹریفک میں پھنس جائیں تو اور زیادہ دیر لگ جائے گی۔ یہ قریب کے گھروں میں پیدل جہاں تک جا سکیں اس کی اجازت ہے، ویسے بھی جانے کے لئے جو جماعتی نظام ہے وہاں سے اجازت لینی ضروری ہے۔ یہ میں باتیں اس لئے کر رہا ہوں کہ بعض لوگ اس قسم کے سوال بھیجتے ہیں۔

ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ’’رسول اللہ ﷺ اعتکاف میں تھے۔ میں ان کی ملاقات کو رات کے وقت گئی اور میں نے آپؐ سے باتیں کیں جب میں اٹھی اور لوٹی تو آپؐ بھی میرے ساتھ اٹھے۔ حضرت صفیہؓ کا گھر ان دنوں اسامہ بن زیدؓ کے مکانوں میں تھا۔ راستے میں انصاری راہ میں ملے۔ انہوں نے جب آپ کو دیکھا تو تیز تیز چلنے لگے۔ آپؐ نے (ان انصاریوں) کو فرمایا کہ اپنی چال سے چلو۔ یہ صفیہ بنت حیّ ہے۔ ان دونوں نے یہ سن کر کہا سبحان اللہ یا رسول اللہ! ہمارا ہرگز ایسا گمان آپ کے بارے میں نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا نہیں شیطان خون کی طرح آدمی کی ہر رگ میں حرکت کرتا ہے۔ مجھے خوف ہوا کہیں شیطان تمہارے دل میں بری بات نہ ڈال دے‘‘۔

(ابوداؤد کتاب الصیام باب المعتکف یدخل المسجد لحاجتہ)

تو ایک تو آپ نے اس میں شیطانی وسوسے کو دور کرنے کی کوشش فرمائی۔ بتا دیا کہ یہ حضرت صفیہ ہیں، ازواج مطہرات میں سے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اعتکاف کی حالت میں (بیت) سے باہر کچھ دور تک چلے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ بلکہ اگر (بیت) میں حوائج ضروریہ کا انتظام نہیں ہے، غسل خانوں کی سہولت نہیں ہے تو اگر گھر قریب ہے تو وہاں بھی جایا جا سکتا ہے۔ آجکل تو ہر (بیت) کے ساتھ انتظام موجود ہے اس لئے کوئی ایسی دقت نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی کچھ وقت کے لئے (بیت) کے صحن میں یا باہر ٹہلنے کی ضرورت محسوس ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود مجلس میں بیٹھے تھے، خواجہ کمال الدین صاحب اور ڈاکٹر عباد اللہ صاحب ان دنوں میں اعتکاف بیٹھے تھے تو آپ نے ان کو فرمایا کہ: ’’اعتکاف میں یہ ضروری نہیں ہے کہ انسان اندر ہی بیٹھا رہے اور بالکل کہیں آئے جائے ہی نہ۔ (بیت) کی چھت پر دھوپ ہوتی ہے وہاں جا کر آپ بیٹھ سکتے ہیں۔ کیونکہ نیچے یہاں سردی زیادہ ہے‘‘۔ وہاں تو ہیٹنگ (Heeting) کا سسٹم نہیں ہوتا تھا۔ سردیوں میں لوگ دھوپ میں بیٹھتے ہیں، پتہ ہے ہر ایک کو ’’اور ضروری بات کر سکتے ہیں۔ ضروری امور کا خیال رکھنا چاہئے اور یوں تو ہر ایک کام (مومن) کا عبادت ہی ہوتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم ص 588,587 الحکم 2 جنوری 1903ء)

تو مومن بن کے رہیں تو کوئی ایسا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف فرماتے تو آپ سر میرے قریب کر دیتے تو میں آپ کو کنگھی کر دیتی اور آپؐ گھر صرف حوائج ضروریہ کے لئے آتے‘‘۔

(ابوداؤد کتاب الصیام۔ باب المعتکف یدخل المسجد لحاجتہ)

تو بعض لوگ اتنے سخت ہوتے ہیں کہ ان کا خیال ہے کہ اعتکاف میں اگر عورت کا، بیوی کا ہاتھ بھی لگ جائے تو پتہ نہیں کتنا بڑا گناہ ہو جائے گا اور دوسری یہ کہ حالت ایسی بنالی جائے، ایسا بگڑا ہوا حلیہ ہو کہ چہرے پر جب تک سنجیدگی طاری نہ ہو، حالت بھی بری نہ ہو اس وقت تک لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ دوسروں کو پتہ نہیں لگ سکتا کہ یہ آدمی عبادت کر رہا ہے۔ تو یہ غلط طریق کار ہے۔ تو یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ اعتکاف میں اپنی حالت بھی سنوار کے رکھنی چاہئے اور تیار ہو کے رہنا چاہئے اور دوسرے یہ کہ بیوی یا کسی محرم رشتے دار سے اگر آپ سر پر تیل لگوا لیتے ہیں یا کنگھی کروا لیتے ہیں اس وقت جب وہ (بیت) میں آیا ہو تو کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

آخری عشرہ

رمضان کے آخری عشرے میں آنحضرت ﷺ کی عبادتوں کے کیا نظارے ہوتے تھے۔ آپؐ کی تو عام دنوں کی عبادتیں بھی ایسی ہوتی تھیں کہ خیال آتا ہے کہ اس میں اور زیادہ کیا اضافہ ہوتا ہوگا۔ لیکن آپؐ رمضان کے آخری عشرے میں اس میں بھی انتہا کر دیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب رمضان میں سے ایک عشرہ باقی رہ جاتا تو آنحضور ﷺ کمر کس لیتے اور اپنے اہل سے ان دنوں میں بالکل علیحدہ ہو جاتے اور (بیت) میں چلے جاتے اور چوبیس گھنٹے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ تو یہ آخری عشرہ چند دن تک ہمارے پر بھی اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آنے والا ہے انشاء اللہ۔ ہمیں بھی چاہئے کہ اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق ان دنوں میں اپنی عبادتوں کو مزید سجائیں اور ان کو ترقی دیں۔ استغفار اور عبادات کی طرف توجہ کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اس آخری عشرے میں جو لیلۃ القدر آتی ہے اس کو پانے والے ہوں اور یہ عہد کریں کہ جن عبادتوں کی عادت ان دنوں میں ہمیں پڑ گئی ہے اس کو ہم ہمیشہ قائم رکھنے والے ہوں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اس کو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

اب یہاں دیکھیں روزے رکھنا اور لیلۃ القدر کی رات کا قیام یعنی لیلۃ القدر والی رات میں عبادت۔ ان دونوں کے ساتھ شرط ہے کہ ایک تو ایمان کی حالت میں ہو اور مومن ہو اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے ہو۔ مومن وہ ہے جو ایمان کی تمام شرائط پوری کرتا ہے۔ صرف زبان کا اقرار نہیں ہے۔ اب شرائط کیا ہیں؟ قرآن کریم میں متعدد شرائط کا ذکر ہے۔ سب سے بڑے بات اللہ پر ایمان ہے۔ مومن تو وہی ہے جو اللہ پر ایمان لائے۔ اس کی مثال دے دیتے ہیں۔ یہی فرمایا کہ ...... (الانفال:3) یعنی مومن تو صرف وہی ہیں جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں۔ تو جس کے دل میں اللہ کا خوف ہوگا وہ کبھی دوسرے کا حق مارنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ وہ کبھی معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اپنے معاشرے میں ہر ایک سے بنا کے سنوار کے رکھو۔ ہمسایہ سے حسن سلوک کرو، اپنے وعدے پورے کرو، دوسروں کے لئے قربانی دو اور اس طرح کے بیشمار حکم ہیں۔ تو جب یہ چیزیں ہوں گی تبھی ایمان کی حالت ہوگی اور تبھی اللہ تعالیٰ کا خوف بھی دل میں ہوگا۔ یا اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے یہ سب کام ہو رہے ہوں گے۔ تو عبادتوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور اپنا محاسبہ کرنے، صبح شام یہ جائزہ لیتے کہ میں نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا ہے یا نہیں اور تقویٰ سے رات بسر کی ہے یا نہیں، جس طرح حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔ جب ایسی حالت ہوگی تو فرمایا کہ ایسے لوگوں کے روزے بھی قبول ہوں گے اور لیلۃ القدر کی برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے کہ یہ لوگ جو اجر عظیم حاصل کرنے والے ہیں۔ پھر ہر مومن کی خواہش ہوتی ہے کہ پتہ لگے کہ ''لیلۃ القدر'' کی راتیں ہیں کون سی؟ کون سی وہ راتیں ہیں جب ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے حصہ پا سکتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو''۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر من العشر الاواخر)

یعنی تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں وغیرہ راتوں میں تلاش کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے متعدد صحابہ کرام کو رویا میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر دکھائی گئی۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تمہاری خوابوں میں رمضان کی آخری سات راتوں میں لیلۃ القدر کے ہونے میں موافقت پائی جاتی ہے۔ یعنی ان سب میں تقریباً یہی بات نظر آ رہی ہے پس تم میں سے جو بھی اس کو تلاش کرنا چاہے وہ اسے رمضان کی آخری سات راتوں میں تلاش کرے''۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر۔ باب فضل لیلۃ القدر)

تو بہرحال آخری عشرہ یا سات راتیں مختلف روایتوں میں آیا ہے۔

پھر ایک روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار میں نے عرض کی۔ اے اللہ کے نبی اگر مجھے لیلۃ القدر میسر آجائے تو میں کیا دعا مانگوں۔ آپؐ نے فرمایا لیلۃ القدر نصیب ہونے پر یہ دعا کرنا کہ اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی۔ یعنی ''اے اللہ تو بہت زیادہ درگزر کرنے والا اور درگزر کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھ سے درگزر فرما''۔ (مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند الانصار)

تو یہ دعا آنحضرت ﷺ نے سکھائی ہے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اور دعائیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہ بھی کریں لیکن اگر اس حدیث کو اوپر جو میں نے پہلے حدیث بیان کی ہے اس کے ساتھ ملائیں تو مزید بات کھلتی ہے کہ ایمان اور محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر ملے تو گناہ بخشے گئے۔ اب جب ایک مومن اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہے کہ اے خدا! اس سارے رمضان میں اپنے گناہوں اور زیادتیوں کا میں جائزہ لیتا رہا ہوں اور اب میں عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کوشش کروں گا کہ یہ غلطیاں اور زیادتیاں مجھ سے نہ ہوں۔ تو معاف کرنے والا ہے۔ تو درگزر کو، معاف کرنے کو، بخشش کو پسند کرتا ہے، میرے گناہ بخش اور میری زیادتیوں سے درگزر فرما۔

تو جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ استغفار اور گناہوں سے معافی جو ہے تو بہ قبول ہونے میں مددگار ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے انسان پھر ایسا نیکیوں پر قائم ہونے کی کوشش کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کی مدد فرماتا ہے۔ تو وہ لوگ جو اس طرح دعا مانگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادتوں کے معیار بھی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ تبھی تو عفو اور درگزر کا واسطہ دے کے اللہ تعالیٰ سے مانگ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کی نیک نیتی سے مانگی ہوئی دعاؤں کو اپنے وعدوں کے مطابق قبول بھی کرتا ہے۔ اسے نیکیوں میں بڑھاتا بھی ہے۔ تو یہ ساری چیزیں جو عفو، درگزر ہے یا معاف کرنا ہے، استغفار ہے، یہ کوئی چھوٹی دعا نہیں ہے، بہت بڑی دعا ہے۔ اگر آدمی اپنا پورا محاسبہ کرتے ہوئے مانگے تو، بہت ساری برائیوں کو چھوڑے گا تو اللہ کے پاس بھی جائے گا تا کہ بخشش کے سامان پیدا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس احساس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو کر اس سے عفو اور بخشش کے طلبگار رہوں۔

پھر جیسا کہ ہم جانتے ہیں اور ہمیں یہ علم حضرت اقدس مسیح موعود نے دیا ہے لیلۃ القدر کے صرف اتنے ہی معنے نہیں ہیں کہ رمضان کے آخری عشرے میں چند راتوں میں سے ایک رات آگئی اور اس میں دعائیں کر لی جائیں اور بس۔ بلکہ اس کے اور بھی بہت وسیع معنے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ:

''ایک لیلۃ القدر تو وہ ہے جو پچھلے حصہ رات میں ہوتی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ تجلی فرماتا ہے اور ہاتھ پھیلاتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا اور استغفار کرنے والا ہے جو میں اس کو قبول کروں لیکن ایک معنے اس کے اور ہیں ...... کہ ہم نے قرآن کو ایسی رات میں اتارا ہے کہ تاریک و تار تھی اور وہ ایک مستعد مصلح کی خواہاں تھی۔ خداتعالیٰ نے انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جبکہ اس نے فرمایا...... (الذاریات:57)۔ پھر جب انسان کو عبادت کے لئے پیدا کیا ہے یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ تاریکی ہی میں پڑا رہے۔ ایسے زمانے میں بالطبع اس کی ذات جوش مارتی ہے کہ کوئی مصلح پیدا ہو پس ...... (القدر:2) اس زمانہ ضرورت بعثت آنحضرت ﷺ کی ایک اور دلیل ہے''۔

(الحکم جلد 10 نمبر 27 مورخہ 31 جولائی 1906ء ص4 خطبات مسرور جلد 2 ص 779-789)

شفقتِ پدری

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر اس سفر میں کہ جس میں حضرت مسیح موعود فوت ہوئے۔ ایک دفعہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب کسی ہندو پنشنر سیشن جج کی آمد کی خبر دینے کو آئے۔ جو بغرض ملاقات آئے تھے۔ آپ نے اس وقت ان سے کہا۔ کہ میں بھی بیمار ہوں۔ مگر محمود بھی بیمار ہے مجھے اس کی بیماری کا زیادہ فکر ہے آپ اس کا توجہ سے علاج کریں۔

(ملائکۃ اللہ صفحہ 66)

میں چھوٹا تھا کہ بخار سے بیمار ہوا اور ڈاکٹر نے کہا شملہ بھیج دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود نے مجھے شملہ بھیج دیا۔ میں وہاں پہنچا تو مولوی صاحب (مولوی غلام حسن صاحب لاہور) وہاں تھے۔ میرا ذکر سن کر ملنے آئے اور بتایا کہ ایک غیر احمدی کلرک مجھ سے عربی پڑھا کرتا تھا۔ اس کا دفتر گرمیوں میں شملہ آیا تو میں نے اس سے پوچھا کہ اب تو سبق رہ جائے گا۔ اس نے کہا ہاں مگر کیا ہو سکتا ہے۔ مولوی صاحب کہنے لگے اگر میں شملہ آجاؤں تو پڑھا کرو گے؟ اس نے کہا ہاں پڑھوں گا۔ چنانچہ آپ اپنے خرچ پر شملہ آ گئے محض اس خیال سے کہ انگریزی خوانوں میں عربی کا شوق پیدا ہو۔ اس وقت ان کی عمر ستر برس کے قریب تھی مگر ادب اور عشق کا یہ حال تھا کہ میں جہاں جاتا برابر ساتھ جاتے۔ سیر کے وقت بھی ساتھ رہتے۔ میری عمر اس وقت سترہ سال کے قریب تھی اور دوسرے دوست بھی جو سیر وغیرہ میں شریک ہوتے عام طور پر نوجوان تھے۔ سیر کے وقت دل چاہتا کہ آگے جائیں، مگر اس خیال سے کہ مولوی صاحب بوڑھے ہیں واپس آجاتے۔ میں نے دوستوں سے کہا کہ سیر کو چپکے سے چلا کریں جب مولوی صاحب باہر ہوں۔ چنانچہ اگلے روز جب مولوی صاحب باہر تھے، ہم چپکے سے دوسرے دروازے سے نکل گئے، مگر تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ دیکھا سامنے پہاڑ پر سے مولوی صاحب ڈنڈا ہاتھ میں پکڑے اور بڑے بڑے ڈگ بھرتے ہوئے آ رہے ہیں۔ آتے ہی کہنے لگے واہ جی آپ لوگ مجھے چھوڑ آئے۔ ہم نے کہا ہم تو آپ کی تکلیف کے خیال سے چھوڑ آئے تھے۔ کہنے لگے بھلا یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے صاحبزادے آئیں اور میں ہم رکاب نہ رہوں۔

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 178-177)

تبصرہ

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی سوونیئر

جماعت احمدیہ اسلام آباد

جماعت احمدیہ اسلام آباد نے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر ایک دیدہ زیب سوونیئر (میگزین) شائع کیا ہے۔ جس کے اردو حصہ کے 144 صفحات اور انگریزی حصہ کے 23 صفحات ہیں۔ اس تحقیقی سوونیئر میں بہت سے اہم مضامین جمع کئے گئے ہیں۔ پیش لفظ اس سوونیئر کے ایڈیٹر مکرم چوہدری شاہد احمد صاحب نے تحریر کیا ہے۔ جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد جاری ہونے والی خلافت احمدیہ کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں۔ آیت استخلاف اور خلافت کی پیشگوئی پر مشتمل حدیث شامل کی ہے۔ حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب کی خوبصورت نعت ''بدرگاہ ذیشان خیرالانام'' اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے انتخاب بھی شامل اشاعت ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس میگزین کے لئے خصوصی پیغام عطا فرمایا ہے۔ جس میں حضور انور فرماتے ہیں خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے بابرکت سال میں دنیا بھر کی جماعتیں اپنے رسائل و جرائد اور اخبارات کے خصوصی شمارے شائع کر رہی ہیں۔ سب جماعتوں میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت کے ساتھ عشق اور محبت کا ایک ایسا لازوال رشتہ قائم ہو چکا ہے کہ جس کی کرہ ارض پر کوئی مثال نہیں اور یہ خصوصی اشاعتیں بھی دراصل اسی محبت کا اظہار ہیں۔ حضور انور اس پیغام میں فرماتے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت میں دین کی خدمت اور اس کے لئے قربانی کا غیر معمولی ولولہ اور جوش پایا جاتا ہے۔ ہر آنے والا دن احباب جماعت اور خلیفہ وقت کے مابین تعلق کو مزید مضبوط سے مضبوط تر کرتا چلا جا رہا ہے۔ پس للٰہی اخوت کے اس رشتے کو کبھی ماند نہ پڑنے دیں، اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں ہمیشہ اپنے وعدوں پر قائم رہیں اور بیعت کی حقیقت کو سمجھیں خلیفہ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہیں۔ نظام خلافت کو اپنی اطاعت اور دعاؤں کے ذریعہ مضبوط تر کریں اور اپنی نسلوں کو بھی ہمیشہ خلافت کے ساتھ چمٹے رہنے کی نصیحت کرتے چلے جائیں۔

اس سوونیئر میں جو مضامین شامل کئے گئے ہیں ان کے عناوین کچھ یوں ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض و غایت، وصال سیدنا حضرت مسیح موعود، جماعت احمدیہ کا خلافت پر پہلا اجماع، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا اولین خطاب، انتخاب خلافت ثانیہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا اولین خطاب، انتخاب خلافت ثالثہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا اولین خطاب، انتخاب خلافت رابعہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اولین خطاب، انتخاب خلافت خامسہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا اولین خطاب، جماعت احمدیہ کی ملی، قومی اور ملکی خدمات، نظام خلافت اور نظام وصیت کا گہرا رشتہ، خلفاء احمدیت کے ساتھ گزرے ایام، خلافت کی پیشگوئی، خلافت، خلفاء سے وابستہ چند یادیں اور قبولیت دعا کے واقعات، احمدیت، عافیت کا حصار، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ اسلام آباد میں بیتی یادیں، برکات خلافت، تاریخ جماعت احمدیہ اسلام آباد، تعمیر بیت الذکر اسلام آباد سنہرے دن، خلافت ثانیہ کے دور میں احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی شاندار خدمات، میں نے بھی فیض اس کا پایا، تحریک وقف نو اور جماعت احمدیہ ضلع اسلام آباد کی مساعی، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی مختصر سوانح حیات، تاریخ مجلس انصاراللہ اسلام آباد، تاریخ مجلس خدام الاحمدیہ اسلام آباد تاریخ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد، گزشتہ صدی میں جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی ایک جھلک، اسی طرح انگریزی حصہ میں بھی بعض وقیع مضامین شامل ہیں۔ اعلیٰ نظموں کا انتخاب بھی طبع کیا گیا ہے۔ اس سوونیئر کے ٹائیٹل پر خلافت احمدیہ جوبلی کا لوگو (Logo) سجایا گیا ہے اس کے علاوہ 45 آرٹ پیپر کے صفحات پر بلیک اینڈ وائٹ اور رنگین تصاویر آویزاں کی گئی ہیں جو تاریخی لحاظ سے جماعت کا ایک اثاثہ ہیں۔ خلافت جوبلی کے موقع پر شائع کیا جانے والا یہ سوونیئر بلاشبہ ایک عمدہ اور تاریخی کاوش ہے۔ اس کی سوونیئر کمیٹی مبارکباد کی مستحق ہے کیونکہ جماعتی لٹریچر میں یہ ایک عمدہ اضافہ ہے اور قابل مطالعہ ہے۔

(ایف شمس)

مہنگی ترین خوشبو

عالمی شہرت یافتہ پرفیوم ''کیورجیو'' جس کی قیمت 150 ڈالر فی اونس ہے۔ مہنگی ترین پرفیوم شمار کی جاتی ہے۔ دنیا کے متمول اور صاحب ذوق افراد اسے استعمال کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ اس پرفیوم کی تیاری میں 200 اجزاء استعمال کئے جاتے ہیں جبکہ اس کے بنیادی اجزاء میں گارڈینیا، ٹیوب روز (Tuberose)، روز (Rose) اور یاسمین نامی پھولوں کے تیل ہیں۔

تبرکات .... حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری

وقف عارضی کی عظیم برکات

اس سے تربیت و اصلاح کی نئی راہیں کھلتی ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف عارضی کی تحریک تمام حلقوں میں اپنے نیک اثرات پیدا کر رہی ہے۔ واقفین کو اللہ تعالیٰ خاص خدمات کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ گزشتہ دو ڈیڑھ ماہ میں ایک ہزار کے قریب بزرگوں اور بھائیوں نے وقف عارضی میں حصہ لے کر مختلف مقامات پر تعلیم قرآن اور تربیت جماعت کا فریضہ سرانجام دیا ہے ان میں ایک محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا بھی ہیں۔ وہ پشاور بھجوائے گئے تھے۔ مربی سلسلہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اس سلسلہ میں جو تاثرات ارسال کئے ہیں وہ تحریک وقف عارضی کی برکات پر بخوبی روشنی ڈالتے ہیں اس لئے انہیں مکمل طور پر شائع کیا جاتا ہے احباب کو چاہئے کہ اولین فرصت میں وقف عارضی میں حصہ لیں۔ یہ وقف دو ہفتے سے لے کر چھ ہفتے تک کے لئے ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں واقف اپنے خرچ پر خود کھانے کا انتظام کر کے مرکز کی طرف سے مقررہ جماعت میں جاتا ہے اور تعلیم قرآن پاک کا فریضہ ادا کرتا ہے غلبہ دین کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو توفیق بخشے۔ آمین

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب پشاور لکھتے ہیں۔

''سیدی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی جاری کردہ تحریک ''وقف عارضی'' بڑے بابرکت نتائج پیدا کر رہی ہے۔ واقفین عارضی مختلف جماعتوں میں قیام کر کے بڑی عمدگی سے تعلیم القرآن کے ساتھ ساتھ دیگر تربیتی اور اصلاحی امور سرانجام دیتے ہیں اپنے خرچ پر سفر کرنا اور اپنے خورونوش کا خود انتظام کرنا دلوں میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ یہ سب خلافت حقہ کی برکات ہیں۔ میرے نزدیک وقف عارضی کی تحریک دراصل المصلح الموعود کی مقدس تحریکات وقف جدید اور تحریک جدید کے کاموں کو تقویت پہنچانے والی آسمانی تحریک ہے۔ اب معلمین اور مربیان سلسلہ اپنے آپ کو اکیلے نہیں پاتے کیونکہ اس تحریک نے ہر احمدی میں یہی احساس پیدا کر دیا ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر تربیت کا ذمہ دار ہے اور اصلاح و ارشاد کا کام کر سکتا ہے۔ پھر اس تحریک کی بدولت جماعت کے سرکردہ احباب کو بھی خدمت دین کا بہترین موقعہ مل گیا ہے اس طرح تربیت و اصلاح کی نئی نئی راہیں کھل گئی ہیں۔ خصوصاً ایسا واقف عارضی جو دنیوی علم اور ظاہری وجاہت کے ساتھ ساتھ قرآن کریم اور کتب سلسلہ احمدیہ سے گہری واقفیت رکھتا ہے اور عملی رنگ میں دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کا بندہ ہو چکا ہوتا ہے کسی بھی جماعت میں جا کر اپنوں اور بیگانوں کو بے حد متاثر کرتا ہے۔ وہ اپنے مختصر قیام میں قرآن کریم کے نکات و معارف بیان کرتے ہوئے عجب قسم کی علمی اور روحانی فضا پیدا کرتا ہے اس سے سننے والوں کو قرآن کریم سیکھنے کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔ دنیا کی محبت ٹھنڈی پڑ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق بڑھانے کیلئے ایک نیا ایمان اور جوش پیدا ہو جاتا ہے اور ایک خاص قسم کا سرور حاصل ہوتا ہے۔

پچھلے دنوں ایک واقف عارضی بزرگ مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا کی آمد سے کچھ اسی قسم کی کیفیت پیدا ہوئی۔ آپ نے عملاً دین کو بڑی خوبصورتی سے پیش فرمایا۔ آپ کی گفتگو' درس القرآن' خطبات و لیکچرز سے اپنوں کے علاوہ بیگانے بھی بے حد متاثر ہوئے۔ ہر مجلس میں آپ کے دنیوی اور دینی علم کے حسین امتزاج نے دلکشی پیدا کی اور دین اور قرآن کے اصولوں کی برتری ظاہری ہوئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی مقدس کتب اور خلفاء احمدیہ کے لٹریچر کے گہرے مطالعہ اور قرآن کریم پر سالہا سال کے غور و فکر اور اس کی علمی تحقیق نے آپ کی دینی معلومات میں بڑی وسعت پیدا کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کے عملی نمونہ نے آپ کی شخصیت کو اور بھی وقار اور پرکشش بنا دیا ہے بلاشبہ جماعت احمدیہ کے لئے مکرم مرزا صاحب موصوف کا چند روزہ قیام بڑا ہی بابرکت تھا اور یہ سب کچھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وجود کی برکات ہیں۔ جنہوں نے وقف عارضی جیسی مبارک تحریک جاری کر کے جماعتوں کی علمی اور اخلاقی اور روحانی ترقی کے راستے کھول دیئے۔

اللہ تعالیٰ تمام واقفین زندگی احباب کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کرنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین ثم آمین

میری صدر صاحبان اور خطباء کرام سے درخواست ہے کہ وہ احباب کو وقف عارضی میں شمولیت کیلئے خاص توجہ دلائیں۔ واقفین کی بہت ضرورت ہے۔ جماعت کا بھی اس میں فائدہ ہے اور خود واقفین بھی آسمانی برکات حاصل کرتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 10 ستمبر 1960ء)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 86716 میں فریدہ نسیم

بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 86717 میں تنویر احمد

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ ہیلپر مکینک عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ہیلپر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الدین

مسل نمبر 86718 میں بشیر احمد

ولد صوفی حبیب احمد (مرحوم) قوم رحمانی پیشہ پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نئی آبادی آرائیانوالہ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم 5 مرلہ مکان (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن + مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام اللہ ولد ملک عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الباسط طارق ولد خواجہ عبد الکریم خالد (مرحوم)

مسل نمبر 86719 میں سفیر احمد

ولد عبد المجید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/65000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد راحت وصیت نمبر 35814

مسل نمبر 86720 میں ذیشان احمد

ولد سعید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹھیالی خورد ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد راحت وصیت نمبر 35814۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ

مسل نمبر 86721 میں رفعت فردوس

بنت منور احمد قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد راحت وصیت نمبر 35814

مسل نمبر 86722 میں منور احمد

ولد سردار محمد قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نظام پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی -/500000 روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد راحت وصیت نمبر 35814

مسل نمبر 86723 میں عابد حسین

ولد خوشی محمد قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت 2000ء ساکن گھلا وٹواں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/250000 روپے کا 1/4 حصہ (2) زرعی اراضی 7 کنال 11 مرلے مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری قاسم حیات ولد چوہدری محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد مقصود احمد ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 86724 میں فضل احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 142 ایم۔ ایل ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تجمل رشید ولد عبد الرشید۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد چوہدری مقصود احمد

مسل نمبر 86725 میں فائزہ

بنت حمید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 86726 میں الیاس احمد

ولد محمد یونس قوم ویگل پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر بشیر احمد ولد دین محمد

مسل نمبر 86727 میں زکیہ منیب

بنت محمد اعظم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدو کی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زکیہ منیب۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم والد موصیہ

مسل نمبر 86728 میں عامر شہزاد

ولد محمد نواز قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدو کی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ثاقب مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز والد موصی

مسل نمبر 86729 میں وقاص احمد

ولد چوہدری نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد والد موصی

مسل نمبر 86730 میں عطیہ ناصر

بنت چوہدری ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر 43688۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد وصیت نمبر 53894

مسل نمبر 86731 میں سیف اللہ

ولد امان اللہ قوم دریشک پیشہ کاشتکاری عمر 18 سال بیعت 1994ء ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خلیل احمد عابد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 83732 میں عبداللطیف

ولد منظور احمد قوم دریشک پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین کنال اراضی مالیتی -/60000 روپے (2) 2 کنال بارانی اراضی مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 1 طالب حسین ولد محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد ظہور احمد

مسل نمبر 86733 میں صدیق احمد

ولد منظور احمد قوم دریشک پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد خان ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین کنال مالیتی -/60000 روپے (2) بارانی اراضی 2 کنال مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طالب حسین ولد محمد افضل

مسل نمبر 86734 میں حبیب اللہ

ولد واحد بخش قوم دریشک پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلہ جندہ ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/100000 روپے (2) بارانی اراضی ساڑھے چھ ایکڑ مالیتی -/32500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

مسل نمبر 86735 میں ثناء اللہ

ولد ظہور احمد قوم دریشک پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی اللہ داد ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طالب حسین ولد محمد افضل

مسل نمبر 83736 میں شبانہ نذیر

بنت نذیر احمد قوم جہ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 سید لقمان شاہ ولد سید عبدالرحیم شاہ (مرحوم)

مسل نمبر 86737 میں عظمیٰ اکبر

زوجہ اکبر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد وصیت نمبر 29444۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 86738 میں محمد احسان احمد

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعمان احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 86739 میں اسماء وقار

زوجہ سید وقار احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء وقار۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 86740 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی کوکا مالیتی -/600 روپے (3) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین

مسل نمبر 86741 میں عائشہ شہزادی

بنت عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 وقار شاہ ولد سید گلزار احمد

مسل نمبر 86742 میں عبدالنور ناصر

ولد عبدالستار ناصر قوم سوہل پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالنور ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467 گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالغفور

مسل نمبر 86743 میں شبانہ سعید

زوجہ رانا سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی کوکا مالیتی -/1000 روپے (3) از والدین ملا حصہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر شہباز وصیت نمبر 42210

مسل نمبر 86744 میں سلمیٰ بی بی

زوجہ منور حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) از حصہ والدین زرعی اراضی 16 مرلہ واقع گھسیٹ پورہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت

نمبر 43467

مسل نمبر 86745 میں طلعت منور

زوجہ منور احمد شہزاد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/47682 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت منور گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد اللہ دتہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 86746 میں طاہر احمد

ولد حبیب احمد قوم شیخ انصاری پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3690 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر شہباز وصیت نمبر 42210

مسل نمبر 86747 میں بشریٰ پروین

بنت اکبر علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 500-24 گرام مالیتی -/41772 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر شہباز وصیت نمبر 42210

مسل نمبر 86748 میں لبنیٰ شفیق

زوجہ شفیق محمد بشیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 86749 میں آصفہ صدیقہ

زوجہ نعیم اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/40000 روپے (2) طلائی زیور 72-230 گرام مالیتی -/414763 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 رانا جبار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد

مسل نمبر 86750 میں شازیہ کوثر

زوجہ محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/44000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 رانا جبار احمد وصیت نمبر 41884

مسل نمبر 86751 میں منیرہ بی بی

بیوہ محمد امین (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/10000 روپے (3) ترکہ خاوند مرحوم 4 مرلہ رہائشی مکان کا 1/8 شرعی حصہ (4) حصہ از والدین -/36500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین جنجوعہ ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 86752 میں مقصودہ بی بی

بیوہ طاہر احمد سدھو (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 86753 میں مائرہ طیب

بنت محمد رافق طیب قوم ڈوگر پیشہ......عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مائرہ طیب۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود قیصر ولد محمد عاشق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ساجد مبشر ولد محمد عاشق (مرحوم)

مسل نمبر 86754 میں مسرت ناز

زوجہ مظفر اسلام قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/128000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت ناز۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد نوید ولد محمد اسلام۔ گواہ شد نمبر 2 بابر بشیر ولد بشیر احمد نوید

مسل نمبر 86755 میں حبیبہ طلعت

بیوہ ناصر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 600-126 گرام مالیتی -/238800 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت امداد از سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبیبہ طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا امتیاز احمد ولد ڈاکٹر شیر محمد علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ ولد اللہ بخش

مسل نمبر 86756 میں صالح احمد ظفر

ولد ادریس احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سالک آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وسیم ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک ولد چوہدری ارشاد احمد ورک

مسل نمبر 86757 میں ارفاق احمد

ولد محمد شفیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 38261۔ گواہ شد نمبر 2 ارسلان مہدی ورک

مسل نمبر 86758 میں امتہ الکریم

زوجہ لطیف احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/66000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 رمضان محمد زاہد ولد چوہدری محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری علم دین

مسل نمبر 86759 میں آصفہ لطیف

بنت لطیف احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 رمضان محمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد

مسل نمبر 86760 میں آمنہ لطیف

بنت لطیف احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 رمضان محمد زاہد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد

مسل نمبر 86761 میں ابنِ مہدی منصور خان

ولد منصور احمد خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابنِ مہدی منصور خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد لقمان ولد منصور احمد

مسل نمبر 86762 میں فوزیہ علی

زوجہ علی اسد گوندل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشاد ولد شفیع محمد اکرام۔ گواہ شد نمبر 2 علی اسد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 86763 میں منیرہ محمود

زوجہ محمود احمد چوہدری قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کمال کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/300000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے (3) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود چوہدری ولد محمود احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر 86764 میں کرن محمود

بنت محمود احمد چوہدری قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ کمال کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 86765 میں محمد عامر

ولد محمد اختر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر۔ گواہ شد نمبر 1 ثمر بلال ولد نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر وصیت نمبر 36005

مسل نمبر 86766 میں حمیرا طاہر

بنت طاہر سلیم قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر سلیم ولد سلیم اللہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد ناصر محمود

مسل نمبر 86767 میں عبید الرحمٰن

ولد ظفر عالم قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبید الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عامر ولد محمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی ولد ناصر احمد عباسی

مسل نمبر 86768 میں علی عمیر

ولد چوہدری ظہیر احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی عمیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہیر احمد ولد چوہدری علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد عباسی وصیت نمبر 29049

مسل نمبر 86769 میں طاہرہ محمود

زوجہ محمود مظفر قوم ھندل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین بٹ ولد فضل الدین بٹ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمود مظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر 86770 میں ماروی محمود

بنت محمود مظفر قوم ھندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماروی محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود مظفر والد موصیہ

مسل نمبر 86771 میں فرحین احمد

زوجہ نعیم احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/324000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصر اللہ محمود بلوچ ولد محمد یار بلوچ

مسل نمبر 86772 میں نعیم احمد

ولد محمد امین قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع آبپارہ ہاؤسنگ سکیم لاہور مالیتی -/1500000 روپے (2) مشترکہ 10 مرلہ رہائشی مکان میں حصہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (5 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) کار مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد ولد قاضی رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الصمد ولد محمد عبد السمیع

مسل نمبر 86773 میں نعمت اللہ قریشی

ولد عطاء اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ...... عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/4500000 روپے (2) نقد رقم بصورت سرٹیفیکیٹ -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمت اللہ قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وصیت نمبر 42612 گواہ شد نمبر 2 محمد انور واہلہ ولد چوہدری علی احمد واہلہ

مسل نمبر 86774 میں حمیرا سمیع قاضی

بنت قاضی عبد السمیع طارق قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6.5 گرام اندازاً -/10100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا سمیع قاضی۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ قریشی ولد عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی عبد السمیع طارق والد موصیہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں:۔

مکرمہ درمکنون صاحبہ بنت مکرم شیخ طارق محمود صاحب پانی پتی لاہور نے دی گرین سکول ٹاؤن شپ لاہور سے کیمبرج یونیورسٹی کے اولیول کے امتحان میں 6As اور 2Bs حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔عزیزہ مکرم شیخ مبارک محمود صاحب پانی پتی لاہور کی پوتی اور مکرم عبدالشکور صاحب شکور بھائی چشمے والے کی نواسی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آئندہ بھی دینی ودنیاوی کامیابیوں اوراعلیٰ ترقیات سے نوازے۔

ولادت

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم پرویز احمد صاحب شریف آباد ضلع عمرکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 31 مئی 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام کاشفہ پرویز تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم یعقوب احمد صاحب محمود آباد فارم سندھ کی پہلی نواسی اور مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب شریف آباد کی پوتی ہے۔ اسی طرح حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ نومولودہ کے باعمر، خادمہ دین، نیک، صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

کامیابی

مکرم عظمت اللہ خان صاحب نارووال تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عاصمہ عظمت صاحبہ نے سال 2008ء میں میٹرک کا امتحان گوجرانوالہ بورڈ سے پاس کیا ہے۔اور 93%793/850 نمبر حاصل کئے ہیں۔مکرمہ عاصمہ عظمت صاحبہ تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ عزیزہ کو آئندہ بھی ایسی ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ نمایاں اور درخشاں کامیابی حاصل کر کے جماعت اور والدین کا نام روشن کرنے کی توفیق دے۔ نیز اس کو اپنے وقف کو صحیح روح کے ساتھ پورا کرنے والا بنائے اور جماعت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اعزاز

مکرم عمران بابر صاحب مینیجر محمد آباد فارم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ نے حیدر آباد میں منعقدہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے تحت سندھ کے تمام اضلاع (علاوہ کراچی) کے ریگولر طالب علموں کے مابین یوم آزادی کے حوالے سے منعقدہ تقریری مقابلے میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔جس پر یونیورسٹی کی طرف سے اعزازی شیلڈ دی گئی اوراب آل پاکستان تقریری مقابلہ منعقدہ اسلام آباد میں شمولیت کا موقع دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو ان کے لئے بابرکت کرے اور مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور دینی ودنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔آمین

نکاح

مکرم مسرور احمد طور صاحب سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 27 جولائی 2008ء کو جلسہ UK کے موقع پر حدیقۃ المہدی میں حضور انور کی موجودگی میں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن نے میری بیٹی مکرمہ عطیہ مسرور طور صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم Edvin Bajrektarevic بوسنیئن احمدی ساکن امریکہ مبلغ سترہ ہزار امریکی ڈالرز پر کیا۔اعلان کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت فرمائے اور خوشیوں و برکتوں کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ کا دل کا بائی پاس آپریشن مورخہ 16 ستمبر 2008ء کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی لاہور میں ہوا ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم آپریشن ہر طرح کامیاب کرے اور صحت و سلامتی والی زندگی عطا کرے۔آمین

ریڈیو اور ٹی وی اتنی اونچی آواز سے نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

ڈاگ ہیمر شولڈ

اقوام متحدہ کے دوسرے سیکرٹری جنرل

ڈاگ ہیمر شولڈ (Dag Hammarskjold) 29 جولائی 1905ء کو سویڈن کے شہر جون کوپنگ میں پیدا ہوئے۔ان کے والد ہالمر ہیمر شولڈ 1914ء سے 1917ء تک سویڈن کے وزیراعظم رہے۔اس کے علاوہ ”نوبیل پرائز فاؤنڈیشن“ کے چیئرمین بھی تھے۔ ڈاگ نے قانون اور اقتصادیات کی تعلیم اپسالا (Upsala) اور سٹاک ہالم کی یونیورسٹیوں سے حاصل کی۔ 29 برس کی عمر میں سٹاک ہالم یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ اور پی ایچ ڈی کی ڈگری لی۔

1936ء میں ڈاگ نے سویڈن سول سروس میں شمولیت اختیار کی۔ وہ وزارت اور قومی بینک میں مستقل انڈر سیکرٹری مقرر ہوئے۔ 1941ء سے 1947ء تک وہ سویڈن کے قومی بینک کے چیئرمین کے عہدے پر فائز رہے۔ 1947ء میں ان کی خدمات وزارت خارجہ کے سپرد کر دی گئیں۔ 1949ء سے 1951ء تک ملک کے نائب وزیر خارجہ رہے۔ 1951ء میں وزیر خارجہ بنے۔اسی سال ڈاگ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں سویڈش وفد کا وائس چیئرمین چنا گیا۔1952ء میں وہ وفد کے چیئرمین ہوگئے۔

ٹریگوے لی کے استعفیٰ کے بعد وہ 11 اپریل 1953ء کو اقوام متحدہ کے دوسرے سیکرٹری جنرل چن لئے گئے۔ستمبر 1957ء میں وہ دوسری 5 سالہ مدت کے لئے سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے۔اس عہدے پر انہوں نے اس عالمی ادارے کی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ ڈاگ نے امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان کشیدگی کو بھی کم کرانے کی کوشش کی۔ 1955ء میں انہوں نے امریکی قیدیوں کو رہا کرانے میں اہم کردار ادا کیا جنہیں کورین جنگ کے دوران چین میں گرفتار کر لیا گیا تھا۔اس کے علاوہ 1956ء میں انہوں نے نہر سویز کے بحران کو حل کرنے میں مدد دی۔

بیلجیئن کانگو انہی کے دور میں 30 جون 1960ء کو آزاد ہوا۔ آزادی کے فوری بعد یہاں خانہ جنگی شروع ہوگئی۔ڈاگ نے امن کے قیام کے لئے اقوام متحدہ کی امن افواج کانگو بھجوائیں۔

ستمبر 1960ء میں سوویت یونین نے ان کے اس اقدام کی شدید مخالفت کی اور ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا اور سیکرٹری جنرل کے عہدے کو تین افراد میں تقسیم کرنے کا مشورہ دیا۔لیکن ڈاگ نے کانگو کے مسئلے پر بین الاقوامی بحران کو دور کرنے میں جان کی بازی لگا دی۔ 17 ستمبر 1961ء کو وہ حالات کا چشم دید معائنہ کرنے کے لئے کانگو گئے۔ اگلے روز 18 ستمبر کو وہ زیمبیا کے نزدیک انڈولا کے مقام پر پُراسرار فضائی حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ 12 دوسرے مسافر اور عملے کے ارکان جن میں تین امریکی بھی سوار تھے ساتھ ہی ہلاک ہوگئے۔ طیارے کے واحد زندہ بچنے والے امریکی سیکیورٹی گارڈ کا کہنا تھا کہ حادثے سے قبل اس میں کئی دھماکے ہوئے۔ حادثے سے قبل جہاز ایئرپورٹ کے گرد چکر لگا رہا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں بلجیمی کانگو کے طرفداروں نے سازش کے ذریعے ہلاک کرایا۔

ڈاگ ہیمر شولڈ کی حادثاتی موت کے بعد انہیں 1961ء کا امن کا نوبیل انعام دیا گیا۔ ان کی ان خدمات کے صلے میں جو امن کے لئے کانگو میں کر رہے تھے۔ ڈاگ نے شاعری، مذہب اور اپنے خیالات پر مشتمل "Markings" نامی کتاب لکھی تھی جو 1964ء میں شائع ہوئی۔ انہیں یہ اعزاز بھی حاصل تھا کہ وہ سویڈن کی بینکاری کی تاریخ میں بینک آف سویڈن کے سب سے کم عمر نوجوان چیئرمین تھے۔

☆......☆......☆

سانحہ ارتحال

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد صاحب مکرم میاں غلام احمد صاحب ولد مکرم محمد دین صاحب دارلشکر ربوہ بعمر 78 سال دو ماہ شدید بیمار رہنے کے بعد مورخہ 8 ستمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 9 ستمبر 2008ء کو بعد از نماز عصر دارلشکر کی گراؤنڈ میں مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم حافظ مبارک احمد صاحب ثانی پرنسپل مدرسۃ الحفظ نے دعا کروائی۔ مرحوم دو سال تک زعیم انصاراللہ رہے۔ آپ نے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ خاکسار کے علاوہ ایک بیٹے مکرم عزیز احمد صاحب نیشنل گلاس کالج روڈ ربوہ ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھتیجی مکرمہ امۃ الحفیظ لبنیٰ صاحبہ اور اس کا بیٹا عزیزم شیراز احمد دونوں چندروز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

گاڑی برائے فروخت

ایک عدد گاڑی ”سوزوکی وین APV" GC415 چھ Seater ماڈل 2006ء اچھی حالت میں جماعتی ادارہ کے زیر استعمال اور 107000 کلومیٹر چلی ہوئی فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہش مند احباب حسب ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0333-6713023

(نظارت علیا)

ماخوذ

گھیکوار کے حیرت انگیز فائدے

قدیم مصری گھیکوار کو زندگی کو دوام اور بقا عطا کرنے والا پودا قرار دیتے تھے۔ گھیکوار پچھلے ساڑھے تین ہزار سال سے اپنی کئی شفا بخش خاصیتوں کی وجہ سے استعمال ہو رہا ہے۔ قدیم یونانی سائنسدان اسے زخموں، جلد کی خراش، زہریلے کیڑوں کے ڈنک، دنبل اور جلد کے امراض، مسوڑھوں سے خون رسنے کی تکلیف اور پیچش کے لئے استعمال کرتے تھے۔

مصری ملکہ قلوپطرہ دھوپ کے مضر اثرات سے اپنی جلد کو محفوظ اور جوان رکھنے کے لئے گھیکوار کا گودا استعمال کرتی تھی۔ افریقی نسل کا یہ پودا پاکستان کے علاوہ دنیا کے کئی علاقوں میں خودرو ہوتا ہے۔ اس کی شفائی خاصیتوں کی وجہ سے یہ آج بھی ہر جگہ استعمال ہو رہا ہے۔ ان میں کئی اندرونی اور بیرونی شکایات اور امراض شامل ہیں:

1۔ گھیکوار کا گودا خاص طور پر جلد پر دھوپ کے مضر اثرات کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ تیز دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر اس کا گودا لگانے سے آرام ملتا ہے۔ اس کے علاوہ جلد کی خشکی اور خارش کے لئے بھی یہ بہت موثر اور مفید ہوتا ہے۔ شعاعی علاج (Radiation) سے متاثرہ جلد کی تکلیف بھی اس سے دور ہو جاتی ہے۔

2۔ گھیکوار کا گودا متاثرہ جلد پر لگانے سے اس کی جلن، درد اور سوجن دور ہو جاتی ہے۔ امراض جلد کے ماہرین اسے چہرے کی خراش، داغ دھبوں اور جلدی امراض و شکایات کے لئے استعمال کرواتے ہیں۔

3۔ گھیکوار کا گودا نملے (Shingles) اور مسوں پر لگانے سے آرام ملتا ہے اور ان میں چھوت ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

4۔ گھیکوار کے تلخ گودے کو کھجور کے ساتھ استعمال کرنے سے ہاضمے کی تکالیف میں آرام ملتا ہے۔ اس سے گنٹھیا کی تکلیف اور درد بھی دور ہو جاتا ہے۔

5۔ گھیکوار میں جلد کو بڑھاپے کے اثرات سے محفوظ رکھنے کی خاصیت بھی پائی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے جھریاں کم ہو جاتی ہیں، رنگ نکھرتا ہے اور بالوں میں گودا لگانے سے ان کے سفید ہونے کی رفتار میں بھی کمی آ جاتی ہے۔

6۔ گھیکوار کا استعمال مختلف حسن افزا کریموں میں ہوتا ہے، لیکن چونکہ اس پودے کو ہر جگہ اگایا جا سکتا ہے، اس لئے مناسب اور مفید یہ ہے کہ ان مقاصد کے لئے تازہ گودا حاصل کر کے استعمال کیا جائے۔

7۔ جلد و جسم کی تمام بیرونی شکایت کے لئے اس کا استعمال مفید ہے، لیکن اس کے باوجود اسے طبیب کے مشورے سے استعمال کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2006ء)

خبریں

توقع ہے کہ امریکہ آئندہ پاکستان میں حملے نہیں کرے گا

صدر زرداری اور برطانوی وزیراعظم کے درمیان لندن میں ہونے والی ملاقات میں پاکستان اور برطانیہ نے اتفاق کیا ہے کہ پاکستانی حدود میں امریکی حملے سودمند ثابت نہیں ہوں گے۔ دونوں رہنماؤں نے اپنے مذاکرات میں دوطرفہ تعلقات اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بارے میں تبادلہ خیال کیا اور پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے طریقوں خاص طور سے دفاع، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی بات چیت کی۔

زمینی یا فضائی حملہ کی صورت میں بھرپور کارروائی کی جائے گی

انٹر سروسز پبلک ریلیشنز کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل اطہر عباس نے کہا ہے کہ پاکستان کی زمینی یا فضائی حدود کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی اور حملے کی صورت میں پاک فوج بھرپور کارروائی کرے گی۔ فیلڈ کمانڈر کو مستقبل میں کسی بھی کارروائی کو روکنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ترجمان پاک فوج نے امریکی خبر رساں ایجنسی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی خود مختاری کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

سندھ ہائی کورٹ کے مزید 3 معزول ججوں نے دوبارہ حلف اٹھا لیا

سندھ ہائی کورٹ کے تین معزول ججز نے اپنے عہدے کا دوبارہ حلف اٹھا لیا ہے۔ چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ جسٹس انور ظہیر جمالی نے ان سے حلف لیا۔ 3 نومبر 2007ء کو معزول کئے جانے والے جسٹس سرمد جلال عثمانی، جسٹس محمد اطہر سعید اور جسٹس گلزار احمد نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا یاد رہے کہ معزول کئے جانے والے آٹھ جج پہلے ہی حلف اٹھا چکے ہیں۔ ان تین ججوں کی حلف برداری کے ساتھ سندھ ہائی کورٹ میں ججوں کی تعداد 29 ہو گئی ہے۔

فرنس آئل کی فی ٹن قیمت میں 2470 روپے کمی کا اعلان

آئل مارکیٹنگ کمپنیوں (اوایم سیز) نے فرنس آئل کی فی ٹن قیمت میں 2470 روپے کمی کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ آئل کمپنی کے اعلان کے ساتھ ملک میں فرنس آئل کی فی لیٹر قیمت میں 2 روپے 70 پیسے کمی ہو گئی ہے۔

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 88 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گئی

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں تیزی سے کمی کا سلسلہ جاری ہے اور لندن برینٹ فی بیرل 88 ڈالر کی سطح پر ٹریڈ ہوتے دیکھا گیا۔ امریکی معیشت میں بھی شدید گراوٹ کے خدشات کے بعد ٹریڈنگ کے دوران خام تیل کی قیمت میں بھی کمی کا رجحان جاری رہا۔

درخواست دعا

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اینجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ ان کے دل کے تین والو بند ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کاملہ و عاجلہ شفا عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 18 ستمبر

انتہائے سحر	5:32
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	1:03
وقت افطار	7:12

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکیوں کی ضرورت ہے
برائے رابطہ مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

EXPRESS کوریئر سروس
کی جانب سے شاندار عید پیکج UK + جرمنی + امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں سامان بھجوانے پر خصوصی رعایت
پاکستان بھر سے سامان پک کرنے کی سہولت
آپ کی ایک کال پر اعلیٰ سروس ہماری پہچان
سروس بذریعہ DHL+Fedex +TNT
فون نمبر: 047-6214955,6005492
شیخ زاہد محمود 0321-7915213
بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ نزد ایوان محمود ربوہ

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

اوقات کار 10 بجے صبح تا 5½ بجے شام
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

پیزا ہائم
Pizza Heim
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

APPLIED SYSTEMS
Engineers, Indenters & Contractors
Working a step ahead in environmental and services Sector
• Geomembrane & Geotextile
• Supply & installation of Internal & External Electrification of all type
• Mechanical Projects.
• Incinerators, Disinfection of Hospitals, Hotels & Resturants.
• Water & Wastewater Treatment Plants
• Municipal & Industrial Solid Waste Landfills
• Erection of Grid Stations
• Construction Machinery
• Generators New & Used.
546-D1-V,Township,Lahore Pakistan PH# +92-42-5124399
Fax# +92-42-5883464 Cell#+ 92-300-8425987,+92-301-4433402
Email:appsys@wol.nct.pk www.appliedsystcms.com.pk

FD-10